بسم اللہ الرحمن الرحیم　　　نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم　　　وعلی عبدہ المسیح الموعود

لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ　　　ان الدین عند اللہ الاسلام

The Ahmadiyya Movement In Islam, Inc.

INTERNATIONAL HQ.,
RABWAH, PAKISTAN.
National HQ.,
2141 Leroy Place, N.W.,
Washington, D.C. 20008

اخبار احمدیہ نمبر ۶

West Coast Region,
3336 Maybelle Way,
Oakland, Calif 94619
Tel: (415) 261-9481

ربوہ ۳۰ جون۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ۲ جولائی اسلام آباد میں قیام فرما ہیں احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضور کو اپنی حفظ و امان میں ہر طرح خیر و عافیت سے رکھے اور اپنی تائید و نصرت سے نوازتا رہے۔ آمین۔ حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت گزشتہ تین روز سے ہائی بلڈ پریشر کی وجہ سے بہت ناساز ہے۔ احباب جماعت بالالتزام دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ مدظلہا کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور آپ کا بابرکت سایہ تا دیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے۔ آمین

ربوہ ۸ احسان (جون)۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے آج مسجد اقصیٰ میں نمازِ جمعہ پڑھائی۔ نماز سے قبل حضور نے خطبہ ارشاد فرماتے ہوئے بنی نوع انسان کے ساتھ خیرخواہی کرنے میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اسوۂ حسنہ کی پیروی کرنے کی طرف توجہ دلائی۔ حضور نے واضح فرمایا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی استعداد خیرخواہی میں بڑی وسعت ہے آپ کی خیرخواہی نے انسان کے ہر شعبۂ زندگی کا اور ہر خطۂ ارض کا احاطہ کیا ہوا ہے اور اس کے مطابق آپ نے بڑی ہی حسین تعلیم دی ہے۔ آپ نے فرمایا ہے کہ ظلم اور فساد سے بچتے ہوئے ظلم اور فساد کو روکنے کی کوشش کرو۔ آپ نے ظلم اور فساد کو روکنے کے لئے خود ظلم اور فساد کا طریق اختیار کرنے سے منع فرمایا ہے اور تعلیم یہ دی ہے کہ جب مادی کوششوں اور ذرائع کے نتائج اچھے نکلتے نظر نہ آئیں تو روحانی ذرائع اختیار کرو یعنی اللہ تعالیٰ سے دعائیں مانگو کہ وہ نوعِ انسان کو عقل اور سمجھ عطا کرے کہ وہ ظلم اور فساد کی راہوں سے بچیں اور امن و سلامتی کی راہوں پر گامزن ہوں۔

حضور نے فرمایا آج کی دنیا میں ہمیں یہ نظر آتا ہے کہ انسان انسان سے پیار نہیں کر رہا بلکہ انسان انسان سے برسرپیکار ہے۔ کہیں سفید فام سیاہ فام سے لڑ رہے ہیں، کہیں خود سفید فاموں کے مابین لڑائی ہو رہی ہے اور کہیں خود سیاہ فام ہی آپس میں ایک دوسرے سے الجھے ہوئے ہیں۔ الغرض آج کی دنیا میں انسان انسان کے لئے سکھ کی بجائے دکھ پیدا کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔ ہم احمدی جو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف منسوب ہوتے ہیں بنی نوع انسان کے اس دکھ کو ہاتھ سے روکنے کی طاقت نہیں رکھتے وہ بہاں ہمارے اندر ہاتھ سے روکنے کی اہلیت ہو وہاں ہم اسے اس لئے استعمال نہیں کرتے کہ اس کے نتیجہ میں مزید فساد کی صورت پیدا نہ ہو۔ ہمیں چاہیئے کہ ہم دعائیں کریں کہ اللہ تعالیٰ انسان کو عقل عطا کرے تا انسان انسان سے پیار کرنے لگے اور ایک دوسرے کے حقوق ادا کرنے لگے۔ موجودہ وقت کا تقاضا یہ ہے کہ ہم دردمندانہ دعاؤں سے بنی نوع انسان کی خدمت کریں۔

اس قدر دعائیں کریں کہ خدا تعالیٰ انہیں شرفِ قبولیت سے نواز کر تمام بنی نوع انسان کے لئے سکھ کے سامان پیدا کر دے اور وہ ایک دوسرے کے ساتھ پیار کرنے لگیں۔

خطبہ کے آغاز میں حضور نے گرمی کی شدت کا ذکر کرتے ہوئے موسم میں بتدریج تبدیلی اور اس کے بتدریج شدت اختیار کرنے اور خود اس کے مطابق انسانی جسموں میں اللہ تعالیٰ کے پیدا کردہ سینکڑوں نظاموں میں رونما ہونے والی تبدیلیوں اور ان میں باہم مطابقت پیدا ہونے سے متعلق اللہ تعالیٰ کی عظیم قدرتوں کے غیر محدود جلووں اور ان کے نتیجہ میں بنی نوعِ انسان کو حاصل ہونے والے فوائد پر بہت بصیرت افروز انداز میں روشنی ڈالی۔

ہفت روزہ "بادبان" کا ایک مضمون اور "نوائے وقت"

ہفت روزہ "بادبان" لاہور کے ۱۸ رمئی ۱۹۷۹ء کے شمارہ میں ایف۔ایس۔ایف کے سابق سربراہ مسٹر مسعود محمود کا ایک طویل مضمون شائع ہوا ہے دیگر باتوں کے علاوہ اس میں انہوں نے جماعتِ احمدیہ اور محترم پروفیسر ڈاکٹر عبدالسلام صاحب کا بھی ذکر کیا ہے۔ بعض اخبارات اور رسائل آئے دن جماعتِ احمدیہ کے متعلق جو جی میں آئے شائع کرتے رہتے ہیں۔ اس قسم کے مضامین کو ہم چنداں اہمیت نہیں دیتے اور ان کا نوٹس نہیں لیتے۔ اس مضمون میں جماعت احمدیہ کے متعلق جو کچھ لکھا گیا ہے ہمیں اس کا بھی نوٹس لینے کی ضرورت نہ تھی لیکن اس مضمون کے حوالہ سے روزنامہ "نوائے وقت" نے بھی اپنے ۲۵ رمئی ۱۹۷۹ء کے شمارہ میں ایک بات شائع کی ہے جو مضمون کے مندرجات سے پوری طرح مطابقت نہیں رکھتی۔ چونکہ اس طرح کی باتوں کی اشاعت سے مزید غلط فہمی پھیل سکتی ہے ہم "بادبان" کے مضمون کا متعلقہ حصہ اور "نوائے وقت" نے اس بارہ میں جو کچھ لکھا ہے وہ ذیل میں بلا تبصرہ شائع کر رہے ہیں۔ قارئین ان کے غلط یا صحیح ہونے سے متعلق خود نتیجہ اخذ کر سکتے ہیں:۔

"مسٹر مسعود محمود نے بتایا کہ قادیانیوں کو اقلیت قرار دینے کا معاملہ بھی ڈھونگ تھا اور مسٹر بھٹو نے کہا تھا کہ مجھے الیکشن جیت لینے دو قادیانیوں کو اقلیت قرار دینے کا فیصلہ واپس لے لیا جائے گا۔"

(روزنامہ "نوائے وقت" ۲۵ رمئی ۱۹۷۹ء صفحہ ۱)

"بعد میں جب قومی اسمبلی نے قادیانیوں اور لاہوری جماعت کے احمدیوں کو اقلیت قرار دینے کا فیصلہ سنایا تو وزیر اعظم نے میرے روبرو تسلیم کیا کہ وہ اس فیصلے سے حد درجہ ناخوش ہیں اور یہ کہا کہ اپنی وزارتِ عظمیٰ کے دوسرے دور میں وہ اس فیصلے پر خطِ تنسیخ کھینچ دیں گے اور اگر یہ ممکن نہ ہوا تو ایسے اقدامات کریں گے جن سے قادیانیوں کی دلجوئی ہو۔ انہوں نے مجھے ہدایت کی کہ میں ان کے چیف سائنٹیفک افسر پروفیسر عبدالسلام سے مل کر اسے وزیر اعظم کے اس فیصلہ سے مطلع کر دوں۔ پروفیسر عبدالسلام نے اس پیغام کا تمسخر اڑایا اور کہا کہ میں بذاتِ خود تو پاکستان کا وفادار ہوں لیکن جو سلوک مسٹر بھٹو نے قادیانیوں سے کیا ہے اس پر میں یہی دعا کروں گا کہ نہ صرف مسٹر بھٹو بلکہ ان تمام کا بھی بیڑا غرق ہو جو اس فیصلے کے ذمہ دار ہیں۔ میں نے یہ پیغام من و عن وزیر اعظم تک پہنچایا۔"

(ہفت روزہ "بادبان" لاہور بابت ۱۸ رمئی ۱۹۷۹ء صفحہ ۳۵)

رمضان المبارک ان شاء اللہ ۲۵ جولائی کو شروع ہو گا۔

جماعت امریکہ کی سالانہ کنونشن ۳۱ اگست تا ۲ ستمبر سینٹ لوئیس میں ہو گی۔ ان شاء اللہ تعالیٰ۔

عطاء اللہ کلیم